ISSN:2278-0718

تصوف اور غزل

شاہد علی سلیمان شیخ (اسسٹنٹ پروفیسر)
معین الدین حارث کالج آف آرٹس،
نالاسوپارا (مغرب) پال گھر۔
9004408110

صوفی وہ لوگ ہیں جنھوں نے سب کچھ چھوڑ کر خدا کو لیا ہے۔ (ذنون مصری رحمت اللہ علیہ) صوفی وہ ہوتا ہے جو دونوں جہان میں بجز اللہ عز وجل کے اور کسی کو نہ دیکھے (شبلی) چنانچہ اس نظریے کے اولین نمونے بھی وہی ہائے جاتے ہیں۔ جانم کے اشعار ملاخطہ ہوں۔

سب میں توڑ ستا ہے　　سب تھے الپت بستا ٹھار
ہر اک شئے میں دیکھ بچار　　محیط دسے ٹھارے ٹھار
کہے ایک دریا ہے موجاں ہزار　　ابلتے ہیں موجاں کے فوجاں ہزار (بحری)
الہی پردہ کثرت اٹھادے　　شراب ساغر وحدت پلادے (سراج)
ہر زرہ عالم میں ہے خرشید حقیقی　　یوں بوجھ کے بلبل ہوں ہر ایک غنچہ وہاں کا (ولی)
اصل شہود وشاہد ومشہود ایک ہے　　حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں (غالب)
تماشائے دیر وحرم دیکھتے ہیں　　تجھے ہر بہانے سے ہم دیکھتے ہیں (داغ دہلوی)

بقول رشید احمد صدیقی """مغلیہ دور نے ہمیں تین نایاب تحفے دیئے ہیں مرزا غالب، تاج محل، اردو زبان"""

غزل کے اشعار کسی تاج محل سے کم نہیں۔ عشق میں غنائیت کا تصور دراصل عشق حقیقی پیدہ کردہ ہے۔ انسانی رواداری ہمدردی انسانیت دنیا کی عدم ثباتی جیسی تعلیمات کو شعراء نے اپنے کلام میں پیش کیا ہے۔ تصوف کا بنیادی مقصد تزکیہ نفس اور قرب خدا وندی ہے۔ چنانچہ یہ ہر زمانے میں کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا ہے۔ قصور عشق نے پناہ وہ بقا تسلیم ورضا صبر وشکر و بجز ووصال معنویت بخشی۔ فارسی شعرا کی روایت سوفٹ ہوگا۔ اردو شاعری کے جگہ فارسی شاعری کے پہلے صوفی شاعر سعد ابوالخیر سے کر سنائی اوحدی عطار ین آپ جیسے عظیم المرتبہ شعرا میں ایک صحت مند روایت کی بنیاد ڈالی۔

ہندوستان میں اسلام اور صوفیاء کی آمد نے یہاں کی زبان اور تہذیب وثقافت کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمت اللہ علیہ نے سرزمین ہند پر تصوف کی بنیاد ڈالی۔ اور مشترکہ تہذیب کو فروغ ملا۔ تاہم خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ نے بزرگ ہیں۔ جنھوں نے ہندوستانی زبان میں بھی دعوت وتبلیغ کے فرائض انجام دیئے۔ تصوف کے شعرا کے کلام پر جب آغاز نظر

Shurparaka Education & Medical Trust's Coll.
Nawayat Nagar
Sopara, Tal. Vasai
Dist. Thane

ISSN:2278-0718

برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

یارب یہ کیا طلسم ہے ادراک وفہم یاں

دوڑے ہزار آپ سے باہر نہ جاسکے

(۴)

دنیا کی بے ثباتی تصوف حضرات کا این موضوع رہا ہے۔شاعری میں جا بجا دنیا کی بے ثباتی ناپائیداری کم ظرفی کا ذکر بھی ان کے کلام کا حصہ ہے۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔۔

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن

دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

بس جان گیا میں تیری پہچان یہی ہے

تو دل میں تو آتا ہے سمجھ میں نہیں آتا (اکبر الہ آبادی)

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو

دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں (خواجہ میر درد)

ہر تمنا دل سے رخصت ہوگئی

اب تو آجا اب تو خلوت ہوگئی (خواجہ عزیز الحسن مجذوب)

کریں ہم کس کی پوجا اور چڑھائیں کس کو چندن ہم

صنم ہم دیر ہم بختانا ہم بت برہمن ہم (میر شمس الدین محمد فیض)

دیا سے موج موج سے دریا جدا نہیں

ہم سے جدا نہیں خدا اور خدا سے ہم (راجہ گردھاری پرشاد باقی)

حوالہ جات :

۱۔ڈاکٹر عبادت بریلوی : غزل اور مطالعہ غزل

۲۔ڈاکٹر سلام سندیلوی : تصوف اور اصغر گونڈوی

***

Principal
Shurparaka Educational & Medical Trust's
M. B. Harris College of Arts &
A. E. Kalsekar College of Commerce & Management
Nallasopara (W), Tal. Vasai, Dist. Palghar

Shurparaka Education & Medical Trust's College
Nawayat Nagar, Sopara, Tal. Vasai, Dist. Thane, 401 203.